آؤ نماز سیکھیں

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب قاری احسان الٰہی بخاری
تصحیح وتنقیح قاری عمر فاروق راشد

اویئرنس اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقيق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقيق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

آؤ نماز سیکھیں

جمع و ترتیب قاری احسان الٰہی بخاری
تصحیح و تنقیح قاری عمر فاروق راشد

اویزنس اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوئیرنس

اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ

- تراجم کتب دینیہ / تراجم کے لیے عمدہ کتب کا انتخاب
- تحقیق وتخریج، مسلمہ اصولوں کے مطابق پروف ریڈنگ

زیرِ نگرانی

فضیلۃ الشیخ محمد اجمل بھٹی صاحب حفظہ اللہ

اراکین

قاری احسان الٰہی بخاری
ریسرچ فیلو
0332-7212007

قاری عمر فاروق راشد
ریسرچ فیلو
0313-4254133

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے پہلا کلمہ شہادت اور دوسرا نماز ہے جس کے بغیر ایمان ناقابل قبول ہے، لیکن افسوس کہ اس حقیقت سے اکثر مسلمان ناآشنا ہیں، امت مسلمہ اسلامی تعلیمات سے کوسوں دور جا چکی اور دینی جذبہ وہمیت کھو چکی ہے، عملی اعتبار سے بے راہ روی کا شکار ہے تو علمی طور پر جہالت ونادانی کی مرتکب ہے۔ درحقیقت یہی نماز انسان کو کفر کی اتھاہ گہرائیوں سے اٹھا کر رب کائنات کے ساتھ رشتہ عبدیت سے منسلک کرتی ہے، مسلمان کی زندگی میں لطف وسکون کا ایسا ذریعہ بنتی ہے کہ اس کو ہر لذت سے آشنا کرتی ہے، اسی اصلاح کے پیش نظر اس مختصر سے کتابچہ میں نماز کے متعلقہ احکام وفرامین پیش کرنے کی ادنیٰ سی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو توشہ آخرت بنائے۔ آمین

قاری احسان الٰہی بخاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون نماز صحیح احادیث کی روشنی میں

نیت: ہر نیک کام کے لیے نیت کا درست ہونا ضروری ہے البتہ نماز کے لیے قرآن وحدیث سے نیت کے بارے میں کوئی الفاظ بھی منقول نہیں ہیں۔

تکبیر تحریمہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے۔'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھے یا کانوں کی لو تک اٹھائیں، پھر دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھتے ہوئے سینے پر باندھ لیں۔

صحیح البخاری: ٦٦٧، صحیح مسلم: ٤٠١ (٨٩٦)

دعائے استفتاح:

تکبیر تحریمہ کے بعد رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(صحيح البخاری:744)

''اے اللہ! دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جس قدر کہ دور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے۔ یا اللہ! صاف کر دے مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے۔ یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔''

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

(سنن أبی داود: ٧٧٥؛ سنن الترمذی: ٢٤٢۔)

''اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے، شیطان مردود سے اس کی دیوانگی سے، اس کے کبر سے اور اس کے شعروں سے۔''

اس کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھیں، سورۂ فاتحہ ہر ایک کے لیے ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کی ہر رکعت میں ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔(صحیح البخاری: ٧٥٦؛ صحیح مسلم: ٣٩٤ (٨٧٤)

سورۂ فاتحہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے۔ ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان۔ مالک ہے جزا کے دن کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا ان لوگوں کی راہ جن پر انعام فرمایا آپ نے نہ ان کی جن پر غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آمین

سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا مسنون ہے، البتہ جہری نمازوں میں امام ومقتدی اونچی آواز سے آمین کہیں گے۔ یہی نبی کریم ﷺ کا عمل (سنن الترمذی: ۲٤۸، وسنن أبی داود: ۹۳۲) اور حکم ہے۔ (صحیح البخاری: ۷۸۰، وصحیح مسلم: ٤۱۰ (۹۱۵)

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنِ کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی ایک سورت پڑھ لی جائے۔

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾ (الاخلاص:112/1-4)

''کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔''

رکوع کی دعائیں

کم از کم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکوع میں پڑھی جائے۔

① سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح البخاری:٧٩٤؛ صحیح مسلم: ٤٨٤ (١٠٨٥)

"پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے رب! اپنی تعریفوں سمیت، اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

② سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ "پاک ہے رب میرا بزرگ والا۔" (صحیح مسلم:٧٧٢ (١٨١٤)

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ. (صحیح البخاری:٧٩٩)

"سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! اور آپ کے لیے ہی ہے تعریف، تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔"

رفع الیدین

رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت نبی ﷺ رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (صحیح البخاری:٧٣٦؛ صحیح مسلم:٣٩٠(٨٦١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدے کی دعائیں

سجدے میں بھی درج ذیل دونوں یا ایک تسبیح کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

① سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

صحيح البخاری:٧٩٤؛ صحیح مسلم: ٤٤٨ (١٠٨٥)

"پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے رب! اپنی تعریفوں سمیت، اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

② سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (صحیح مسلم: ٧٧٢(١٨١٤)

پاک ہے رب میرا بہت بلند۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ

سنن أبي داود: ٨٧٤؛ سنن النسائي: ١١٤٥؛ سنن ابن ماجه: ٨٩٧۔

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد کی دعائیں

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صحيح البخاري: ٨٣١؛ صحيح مسلم: ٤٠٢ (٨٩٧)

ہر قسم کی قولی عبادات، فعلی عبادات اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی (ﷺ) اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں اقرار کرتا ہوں کہ عبادت لائق کوئی نہیں مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(صحيح البخاري: ٣٣٧٠؛ صحيح مسلم: ٤٠٦ (٩٠٨))

اے اللہ! رحمت نازل فرما! محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر، جس طرح کہ آپ نے رحمتیں نازل کیں ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق، بزرگی والے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما! محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح آپ نے برکتیں نازل کیں ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق، بزرگی والے۔

آخری تشہد کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ. وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(صحيح البخاری:832-و صحيح مسلم:589 (١٣٢٥)

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے، آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔"

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(صحيح البخاری:834؛ صحيح مسلم: ٢٧٠٥؛ (٦٨٦٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں کوئی بخش سکتا گناہ آپ کے سوا، تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے ہاں سے اور رحم فرما مجھ پر، بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

سلام

ان کے علاوہ بھی دعائیں احادیث میں موجود ہیں۔ تشہد اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔

(سنن أبی داؤد:996؛ سنن الترمذی: ۲۹۵)

سلام پھرنے کے بعد بعد کے اذکار

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو باآواز بلند اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے تھے (صحیح البخاری :842) اس کے بعد یہ پڑھتے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر یہ کلمات پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(صحیح مسلم: 591،592 (١٣٣٤)

اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ''مجھے تم سے محبت ہے۔'' میں نے عرض کیا: مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا: ''نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(سنن أبی داؤد:1522؛ سنن النسائی: ١٣٠٣)

اے میرے رب! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد یہ پڑھتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(صحیح بخاری: 844؛ صحیح مسلم:593 (۱۳۳۸)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی صاحب حیثیت کو آپ کے عذاب سے اس کی حیثیت۔"

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّآ إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

(صحیح مسلم: 594 (1343)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ (کی توفیق) کے ساتھ۔ نہیں ہے کوئی الہ مگر اللہ اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے، اسی کے لیے ہے اچھی تعریف۔ نہیں ہے کوئی الہ مگر اللہ، اسی کے لیے ہے ہماری اطاعت، اگرچہ کافر برا مانیں۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخشے جائیں گے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ) اللہ پاک ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ) اللہ بہت بڑا ہے اور اس کے بعد سو کا عدد پورا کرنے کے لیے یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' (صحیح مسلم:597،(1352))

آیت الکرسی

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔''

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:۱۰۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے متعلق ضروری مسائل

نماز دین اسلام کا ستون ہے، تعلق باللہ کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔اس کے بیش بہا فوائد وثمرات ہیں آنکھوں کی ٹھنڈک اسی میں رکھی گئی ہے، اس کے بغیر مسلمانی کامل نہیں ہوسکتی، کافر اور مسلمان کے درمیان فرق کرنے والی نماز ہی ہے، اس کے متعلق روز قیامت سب سے پہلے سوال کیا جائے گا، اگر نماز درست ہوئی تو بقیہ اعمال درست کردیے جائیں گے، یہ نماز معراج کا عظیم تحفہ ہے اور آخری وقت رسول اللہ ﷺ نے اس کی پابندی پر زور دیا ہے، مزید اس کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا: بچہ سات سال کا ہو تو اس کو نماز کا حکم دیا جائے اور دس سال کا ہو تو سستی پر تادیب (سرزنش) کی جائے۔ تاکہ بچپن سے ہی اس کے دل و دماغ میں نماز رچ بس جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کی شرائط

① اسلام لانا ② عقلمند ہونا ③ بالغ ہونا ④ طہارت حاصل کرنا ⑤ نماز کا وقت داخل ہونا ⑥ ستر کو ڈھانپنا (مرد ناف سے لے کر گھٹنوں تک، عورت سارا جسم چھپائے گی) ⑦ بدن، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا ⑧ قبلہ رخ ہونا ⑨ نیت کرنا۔

نماز کے ارکان

۱۔ فرض نماز میں حسب استطاعت قیام کرنا ۲۔ تکبیر تحریمہ کہنا ۳۔ سورۂ فاتحہ پڑھنا ۴۔ ہر رکعت کے لیے رکوع کرنا ۵۔ رکوع سے اٹھنا ۶۔ رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھے کھڑے ہونا ۷۔ سات اعضا پر سجدہ کرنا ۸۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ۹۔ آخری تشہد میں بیٹھنا ۱۰۔ آخری تشہد پڑھنا ۱۱۔ اس میں درود ابراہیمی پڑھنا ۱۲۔ پہلا سلام پھرنا ۱۳۔ تمام ارکان میں اطمینان کرنا ۱۴۔ مذکورہ ارکان میں ترتیب کا خیال رکھنا۔

نوٹ: ان ارکان میں سے اگر کوئی رکن چھوٹ جائے، چاہے عمداً ہو

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت

www.KitaboSunnat.com

یا سہوا تو رکعت باطل ہوگی۔

نماز کے واجبات

ا۔ تکبیر تحریمہ کے علاوہ تمام تکبیرات ۲۔ امام اور منفرد کا "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ" کہنا ۳۔ رکوع کے بعد "رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد" کہنا ۴۔ رکوع میں ایک بار "سبحان ربی العظیم" کہنا ۵۔ سجدے میں ایک مرتبہ "سبحان ربی الاعلیٰ" کہنا ۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا پڑھنا ۷۔ پہلے تشہد کے لیے بیٹھنا ۸۔ پہلا تشہد پڑھنا

نوٹ: اگر واجبات میں سے کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا تو نماز باطل ہوجائے گی اگر بھول کر چھوٹ گیا تو اس کے لیے سجدہ سہو کریں گے۔

نماز کی سنتیں

سنتیں دو قسم کی ہیں: ا قولی سنتیں ۲۔ فعلی سنتیں۔ سنت کے چھوٹ جانے سے نماز باطل نہیں ہوتی۔

قولی سنتیں: دعائے استفتاح پڑھنا ☆ تعوذ اور بسم اللہ پڑھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا ☆ آمین کہنا، امام کا جہری نمازوں میں اونچی آواز میں قراءت کرنا ☆ رکوع وسجود میں ایک سے زائد مرتبہ تسبیح پڑھنا ☆ سلام سے قبل دعا کرنا۔

فعلی سنتیں: تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع میں جاتے، رکوع سے اٹھتے وقت اور پہلے تشہد سے اٹھنے کے بعد رفع الیدین کرنا ☆ قیام میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھنا ☆ حالت قیام میں نظر سجدہ کی جگہ پر رکھنا ☆ پاؤں کے درمیان فاصلہ رکھنا ☆ سجدہ کرتے وقت زمین پر پہلے دونوں ہاتھ رکھنا پھر گھٹنے رکھنا ☆ حالت سجدہ میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اور پاؤں کو آپس میں ملانا ☆ جلسہ استراحت کرنا یعنی دوسجدوں کے بعد دوسری رکعت کے لیے اٹھنے سے پہلے کچھ دیر بیٹھنا ☆ تشہد اول میں زمین پر بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور آخری تشہد میں بائیں پاؤں کو دائیں ٹانگ سے نیچے نکال کر زمین پر بیٹھنا ☆ درمیانی انگلی کے ساتھ انگوٹھے کو لگا کر تشہد والی انگلی سے حرکت دینا ☆ سلام پھیرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت دائیں اور بائیں جانب متوجہ ہونا۔

نوٹ: اگر نمازی رکوع وجود یا قیام میں کمی بیشی کرے تو سجدہ سہو واجب ہے، اگر کسی رکن وغیرہ میں شک ہو تو بھی سجدہ سہو واجب ہے۔

ہر مسلمان عقلمند اور بالغ پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں، نماز باجماعت کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے اور نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نماز کی تعداد پانچ ہے نبی کریم ﷺ نے ہر نماز سے پہلے اور بعد میں کچھ نہ کچھ رکعات پڑھی ہیں جن کا خصوصی اہتمام کیا ہے وہ سنت مؤکدہ کہلاتی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے: فجر سے پہلے دو سنتیں اور پھر دو فرض، ظہر سے پہلے چار سنتیں، پھر چار فرض اور اس کے بعد دو سنتیں، عصر کے چار فرض، مغرب کے تین فرض اور بعد میں دو سنتیں، عشا کے چار فرض اور دو سنتیں، پھر ایک، تین، پانچ وتر کی نماز پڑھی جائے گی۔ چار رکعات والی سنت نماز دو دو کر کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھی جائیں۔

بیمار آدمی حسب طاقت بیٹھ کر یا کروٹ کے بل یا چت لیٹ کر نماز پڑھ سکتا ہے اگر اس کی طاقت بھی نہ ہو تو لیٹ کر اشاروں سے پڑھ سکتا ہے، پانی نہ ملنے یا وضو کی طاقت نہ رکھنے کی صورت میں تیمم کرے (تیمم کا طریقہ: پاک مٹی کو ہاتھوں پہ لگائے اور پھونک مار کر چہرے اور دونوں ہاتھوں کی پشتوں پر، پہلے دائیں ہاتھ، پھر بائیں ہاتھ کی پشت پر پھیرا جائے، پھر انہی ہاتھوں کو چہرے پر پھیرا جائے)

نماز تہجد کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے یہی نماز قبر میں روشنی کا ذریعہ ہوگی، اس کے ساتھ ساتھ تحیۃ المسجد کو خاص اہمیت دی گئی ہے کہ ہر وہ شخص جو مسجد میں داخل ہو اس کو یہ نماز ادا کرنے کے بغیر نہیں بیٹھنا چاہیے۔

سفر میں نماز قصر کرنا مستحب اور افضل عمل ہے قصر کا مطلب ہے کہ چار رکعات والی نماز دو دو رکعات میں پڑھنا اور فجر، مغرب میں قصر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں، البتہ سفر کے دوران سنتیں معاف ہیں تاہم عشا کی نماز کے ساتھ وتر پڑھنے چاہئیں۔ سفر کی مسافت، مدت میں اختلاف ہے، مسافت کے بارے میں صحیح ترین حدیث صحیح مسلم میں ہے جس میں تین فرسخ بتلائی گئی ہے جو تقریباً بائیس یا تئیس کلومیٹر بنتا ہے یہ مسافت اپنے شہر سے نکلنے کے بعد شمار کی جائے گی، دوران سفر اور جائے قیام پر نماز قصر ادا کی جائے گی۔ اگر آدمی کی قیام کرنے کی نیت تین دن کی ہو گی تو نماز قصر کر سکتا ہے اگر نیت زیادہ دنوں کی ہو تو شروع ہی سے مکمل پڑھے گا۔ البتہ تردد کی صورت میں زیادہ دن نماز قصر کر سکتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Director Khurshid Alam
0343-4570000

Khurshid Electric Co.

National Taian, Siemens,
Mitsubshi, Fuji, ABB,
Klockner Moeller,
Breaker Terasaski,
Over Load Relays,
Starter, Contactor,
Repairing Services

Address:
10 - Nishtar Road, Azeem Street,
Lahore Pakistan